ربوہ کا نیا نام "چناب نگر" رکھا جائے۔

۶، نومبر ۱۹۹۸ء، کو پنجاب اسمبلی نے ربوہ کے نام کی تبدیلی کی ایک قرارداد متفقہ طور پر منظور کی۔ جس کے محرک مولانا منظور احمد چنیوٹی تھے۔ ملک کے تمام دینی حلقوں نے اس فیصلہ پر پنجاب اسمبلی کو مبارکباد دی۔ کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں نے گورنر پنجاب اور صوبائی وزیر مال سے ملاقات کر کے چند نام بھی پیش کئے۔ مگر اتنے اچھے اقدام کو جس طرح خود حکومت نے پامال کیا وہ بدترین مثال ہے۔ پہلے "نیو قادیان" نام رکھا گیا اور دینی حلقوں کی مخالفت پر اب "چک ڈھگیاں" ربوہ کا پرانا نام تجویز کر کے نوٹیفکیشن کر دیا گیا ہے۔ ہم اس نئے نام کو نامنظور کرتے ہوئے حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتے ہیں کہ چونکہ یہ شہر دریائے چناب کے کنارے واقع ہے اسی مناسبت سے اس کا نام "چناب نگر" رکھا جائے۔ علاوہ ازیں سینکڑوں ایکڑ اراضی قادیانیوں کے ناجائز قبضہ سے واگزار کرا کے وہاں کے باشندوں کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں۔

غدارِ پاکستان ڈاکٹر عبدالسلام کے لئے یادگاری ٹکٹ کا اجراء:۔

حال ہی میں محکمہ ڈاک نے غدار پاکستان آنجہانی ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی کی سائنسی خدمات کے اعتراف میں یادگاری ٹکٹ جاری کیا ہے۔ کون نہیں جانتا کہ قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں۔ یہ ڈاکٹر عبدالسلام وہی ہے جس نے پاکستان کے ایٹمی راز اسرائیل اور امریکہ کو دیئے اور اسی خدمت کے عوض اسے نوبل پرائز دیا گیا۔ جس نے پاکستان کو لعنتی ملک قرار دیا تھا۔ ایسے غدار ملت اور غدار وطن کے لئے ٹکٹ کا اجراء یقیناً قابل مذمت ہے۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ مذکورہ ٹکٹ منسوخ کر کے تلف کئے جائیں اور سائنسی خدمات کے اعتراف میں عظیم محب وطن ڈاکٹر عبدالقدیر کے لئے یادگاری ٹکٹ جاری کیا جائے۔

عراق ...... امریکی غنڈہ گردی کی زد میں:

۱۶، دسمبر ۱۹۹۸ء، کو عراق پر امریکہ نے پھر حملہ کر دیا۔ مظلوم عراقی مسلمانوں پر میزائلوں، راکٹوں اور بموں کی بارش کر دی۔ جس کے نتیجے میں سینکڑوں مسلمان شہید ہو گئے۔

عراقی مسلمانوں کا قصور یہ ہے کہ وہ دنیا کے سب سے بڑے غنڈے اور دہشت گرد امریکہ کی اطاعت قبول کرنے سے انکاری ہیں۔ عراقی مسلمانوں پر ہونے والے اس ظلم پر عالم اسلام کی خاموشی اس سے بڑا سانحہ ہے۔ اس وقت امریکہ تنہا دندنا رہا ہے اور جس ملک پر جب چاہتا ہے حملہ کر دیتا ہے۔ پورا عالم عرب اور عالم اسلام امریکہ کی زد میں ہے۔ ہر طرف امریکی اڈے موجود ہیں جو مسلمان حکمرانوں نے مہیا کئے ہیں۔ ہم اس حملے پر سوائے مذمت، احتجاج اور کڑھنے کے اور کیا کر سکتے ہیں۔ یہ تو مسلم ممالک کے حکمرانوں کو سوچنا چاہیے کہ وہ اگر "اسلامی کانفرنسوں" کے ذریعے امریکی مفادات کا ہی تحفظ کرتے رہے تو پھر ان کی اپنی سلامتی غیر محفوظ ہے۔ جو امریکہ عراق پر حملہ کر سکتا ہے وہ دنیا کے کسی بھی اسلامی ملک کو کسی وقت نشانہ بنا سکتا ہے۔ اسلامی ممالک جب تک امت مسلمہ کے دفاع و تحفظ کے لئے دنیا کے سب سے بڑے بدمعاش، سب سے بڑے غنڈے اور سب سے بڑے دہشت گرد امریکہ کے خلاف متحد ہو کر مستقل لائحہ عمل تیار نہیں کرتے اس وقت تک کسی کی سلامتی بھی محفوظ نہیں۔